مرآت العاشقین

اعلیحضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظاتِ عالیہ کا مجموعہ

تصوف فاؤنڈیشن

۱۴۱۹ھ

پُرِ گوہر

اردو ترجمہ

مرآتُ العاشقین

اعلیحضرت خواجہ شمسُ الدّین سیالوی رحمۃُ اللّٰہ علیہ کے ملفُوظاتِ عالیہ کا مجمُوعہ

مرتبہ

سیّد محمّد سعید رح

ترجمہ :

صاحبزادہ غُلام نظام الدّین ایم اے مرولوی

تصوّف فاؤنڈیشن

لائبریری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبُوعات

۲۴۹ / این سمن آباد ـــ لاہور ـــ پاکستان

شوروم : المعارف ○ گنج بخش رح روڈ ○ لاہور

کلاسیک کُتبِ تصوّف ۞ سلسلۂ اُردو تراجم

ناشر : ابونجیب حاجی محمّد ارشد قریشی
بانی تصوّف فاؤنڈیشن۔ لاہور

طابع : زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور

سالِ اشاعت : ۱۴۱۹ھ — ۱۹۹۸ء

قیمت : ۱۵۰؍ روپے

تعداد : پانچ سو

واحد تقسیم کار : المعارف۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور۔ پاکستان

آئی ایس بی این — ۹۶۹ — ۵۰۶ — ۰۱۳ — ۷

تصوّف فاؤنڈیشن ابونجیب حاجی محمّد ارشد قریشی اور ان کی اہلیہ نے اپنے مرحوم والدین اور لختِ جگر کو ایصالِ ثواب کے لیے بطور صدقہ جاریہ اور یادگار یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ کو قائم کیا جو کتاب و سُنّت اور سلف صالحین و بزرگانِ دین کی تعلیمات کے مُطابق تبلیغِ دین اور تحقیق و اشاعت کُتبِ تصوّف کے لیے وقف ہے۔

نویں وجہ یہ ہے کہ حضرت خواجہ گنج شکرؒ نے فرمایا کہ اگر کوئی مرید اپنے شیخ کے اقوال سُنے اور انہیں قلمبند کرے تو ہر حرف کے بدلے ہزار سالہ عبادت کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں درج ہوتا ہے اور مرنے کے بعد اس کی جگہ بہشت میں ہوتی ہے۔ خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے بھی فرمایا ہے کہ میں نے حضرت باوا صاحب سے سنا کہ جو مرید اپنے شیخ کی زبانِ مبارک سے گفتگو سنے اور اسے قلمبند کرے، تو اللہ تعالیٰ اسے زیادہ سے زیادہ برکتیں اور نیکیاں عطا کرتا ہے۔ اسی امید پر میں بھی اپنے شیخ کے ملفوظات لکھنے میں مشغول ہُوا۔

دسویں وجہ یہ ہے کہ قیامت کے دن، اگر اسی خدمت کے طفیل، حضرت شیخ نے مجھے اپنے مریدوں میں شمار کر لیا، تو اللہ تعالےٰ میرے سب گناہ معاف کر دے گا۔ جیسا کہ اصحاب کہف کے کتے کی مثال ہے۔ اے خدائے بزرگ و برتر! اگر ایک کتا چند قدم تیرے دوستوں کے پیچھے پیچھے چلا تو تو نے اسے اپنے دوستوں کی دوستی کے طفیل انسانوں کے گروہ میں شمار کیا اور اسے بہشت میں جگہ دی۔ یہ خاکسار اگرچہ تیرے دوستوں کی دوستی میں کمال تک نہیں پہنچا، لیکن بڑے بڑے خواجگان اور اولیائے کرام کے طفیل مجھے بخشش کی سعادت سے محروم نہ رکھ! اور اپنی اس خاص نظر سے، جو تیرے دوستوں کے حصے میں آئی ہے، مجھے دور نہ رکھ! اور ان ملفوظات کو میرے اور میرے پیر بھائیوں کے لیے حصولِ معرفت کا وسیلہ بنا دے۔

آمین یا ربّ العالمین

شوقِ زیارتِ شیخ

بچپن میں مجھے والد بزرگوار نے نظم کی چند کتابیں پڑھائیں اور پھر اصول و فروع کے زبردست عالم اور معقول و منقول کے نکتہ دان مولوی سلطان احمد نقشبندی گرولوی کے درس میں بٹھا دیا۔ ان کے پاس صرف و نحو کی چند کتابیں جب پڑھ چکا تو میرے دل میں شیخ طریقت کی زیارت کا شوق پیدا ہُوا اور نقشبندیہ سلسلے کو سنتِ نبوی کے عین